

379

31:سورۃ لقمان

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
31	سُوْرَةُ لُقْمٰن	مکی	4	34	21	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 11 میں اس حقیقت کا بیان کہ قرآن ایک حکمت والی کتاب ہے لیکن اس سے فائدہ صرف پرہیز گار لوگ ہی اٹھائیں گے۔جو لوگ اپنا مال اور وقت لوگوں کو گمراہ کرنے میں صرف کر رہے ہیں ان کے لئے ذلت آمیز عذاب ہو گا۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے ان کا ٹھکانہ جنت ہو گا۔ اس حقیقت کا بیان کہ ساری کائنات کی تخلیق صرف اللہ ہی نے کی ہے، اللہ کے سوا کوئی دوسرا یہ کام نہیں کر سکتا۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ الف، لام، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں)

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿۲﴾ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۳﴾ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں، جو نیک لوگوں کے لئے ہدایت و رحمت بن کر نازل ہوئی ہیں

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾ وہ نیک لوگ جو نماز کا اہتمام کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر پورا یقین رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖۗ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٦ اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اپنا مال اور وقت لغو اور واہیات
چیزوں کے حصول میں صرف کرتے ہیں تاکہ ان کے ذریعہ لوگوں کو علم و دلیل کے
بغیر اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں اور راہ حق کا مذاق اڑائیں، ایسے ہی لوگوں کے لئے
آخرت میں ذلت آمیز عذاب ہے وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات
پڑھی جاتی ہیں تو بڑے متکبرانہ انداز میں اس طرح منہ پھیر کر چل دیتے ہیں جیسے
انہوں نے سنا ہی نہیں، گویا ان کے دونوں کان بند ہیں فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٧
سوائے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ انہیں ایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں اِنَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝٨ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ البتہ جو لوگ ایمان لائے
اور نیک اعمال کرتے رہے ان کے لئے نعمتوں سے بھرے ہوئے جنت کے باغات
ہیں، جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ بہت زبردست اور بڑی
حکمت والا ہے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ
رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۭ اس نے آسمانوں کو بغیر
ستونوں کے بنایا جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو اور اس نے زمین میں مضبوط پہاڑ رکھ دیئے
تاکہ تمہیں لے کر ہلنے نہ لگے اور اسی نے زمین میں ہر قسم کے حیوانات پھیلا دیئے
وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝١٠ اور ہم

نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں ھٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے فرما دیجئے کہ یہ سب چیزیں تو اللہ کی پیدا کی ہوئی ہیں اب تم لوگ مجھے یہ دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو دوسرے معبود تم نے بنا رکھے ہیں انہوں نے کیا کچھ پیدا کیا ہے بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ۧ اصل بات یہ ہے کہ یہ مشرک لوگ صریح گمراہی میں مبتلا ہیں رکوع[1]